کیلئے وا ہو جائیں گے۔ ملک وملت کا بچہ بچہ آپ کیلئے دعا گو رہے گا۔اور کل کا مورخ قلم و کاغذ ہاتھ میں لئے آپ کے استقبال کے لئے سینہ بدست کھڑا ہے۔ تا کہ آپ لوگوں کے عظیم کارنامے کو جلی حروف سے لکھکر کر تا ابد محفوظ کر دے۔

بہر حال یہ انتخابات اور کچھ لوگوں کا "خاص مقاصد" کیلئے ان کا بائیکاٹ دونوں ہماری نظروں میں سعی لاحاصل ہیں اور سوائے ضیائے وقت اور سوائے ضیائے مال ملک وملت اور کچھ نہیں۔اور (نتیجہ بھی ابھی سے صاف ظاہر ہے۔) تو کیوں نہ ایسے میں انقلاب کا یہ پر عزیمت راستہ اختیار کیا جائے۔ ولاتھنوا ولا تحزنوا وانتم الاعلون ان کنتم مومنین

آخر میں اپنی اس ذوق خامہ فرسائی اوران جملوں کے بے اختیار نوک قلم سے نکل جانے اور اس گستاخی پر قبل از گرفت معافی کا طلب گار ہوں۔ کیونکہ

مپرس تا چہ نوشت ست کلک قاصر ما
خط غبار من است ایں غبار خاطر ما

مملکت اسلامی افغانستان کے سفارتکاروں کو خوش آمدید

الحمدللہ وہ مبارک ساعتیں بھی آپہنچیں۔ جن کا ہمیں شدت سے انتظار تھا۔یعنی تحریک طالبان افغانستان کو اللہ تعالیٰ نے وہ کامرانیاں عطا فرمائیں، کہ اس تحریک کے بے سروسامان طالب علم آج سفارتکاروں کی حیثیت سے پاکستان تشریف لارہے ہیں۔۔اور یہ ان کی کامیابی و کامرانی کی واضح دلیل ہے۔۔ذالک فضل اللہ یوتیہ من یشا۔ تو اس سلسلے میں اسلام آباد میں متعین افغانستان کے سفیر جناب مولانا مفتی محمد معصوم افغانی کو ایمبیسیڈر مقرر کیا گیا ہے۔جناب معصوم افغانی صاحب تحریک طالبان کے سرگرم مجاہد اور روز اول ہی سے اس تحریک سے وابستہ چلے آرہے ہیں۔اور ربانی حکمت یار حکومت کے جھوٹے پروپیگنڈے کے سامنے سینہ سپر رہے اور مغربی ذرائع ابلاغ کے نمائندوں کو ایسے دندان شکن جوابات دیتے رہے کہ وہ لوگ انگشت بدنداں رہ جاتے۔ یہ تمام حضرت امیر المومنین مولانا محمد عمر صاحب دامت برکاتہم کے تدبر اور حسن قیادت کا ثمرہ ہے۔ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو مزید استقامت عطا فرمائے۔

اسی طرح پشاور میں مولانا شہاب الدین حقانی صاحب فاضل دارالعلوم حقانیہ مقرر کیئے گئے ہیں۔ کوئٹہ اور کراچی میں بھی اسی طرح اپنے نمائندے مقرر کردیئے ہیں۔یہ وہ عہدے تھے جن پر مغرب زدہ طبقہ براجمان چلا آرہا تھا۔لیکن اب طالبان نے اپنی تحریک اور عمل سے ثابت کر دیا ہے۔ کہ ان کے سامنے دنیا کے بڑے بڑے عہدے اور عظیم چیلنجز کوئی معنی نہیں رکھتے۔انہوں نے اپنی عسکری، سیاسی، انتظامی، علمی اور عملی میدانوں میں اپنی قابلیت کا سکہ جمایا اور تمام مخالفین کے دجل و تلبیس اور مکر و فریب کے تار و پود بکھیر دیئے۔۔ہم حیران ہیں کہ ابھی تک ان کی اکثریتی حکومت کو کیوں تسلیم نہیں کیا جاتا۔اور حکومت پاکستان نے ابھی تک سرکاری طور پر ان کی جائز اور برحق اسلامی حکومت کو تسلیم نہیں کیا۔ہم تمام عالم اسلام اور